

11771 - قرضہ ک#ی ادائیگی سے قبل حج کرنے کا حکم

سوال

بیوی کے تجارتی خسارہ کی وجہ سے اس کے ذمہ بینکوں اور رشتہ داروں کا بہت زیادہ قرضہ ہے اور اس کی ادائیگی میں بہت برس لگیں گے ، تو کیا ہمارے لیے اسی حالت میں حج یا عمرہ کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

حج کی شروط میں استطاعت بھی ایک شرط ہے ، اور استطاعت میں مالی استطاعت شامل ہے ، جس کے ذمہ قرضہ ہو اور اسکی ادائیگی کا مطالبہ بھی کیا جا رہا ہو وہ اس طرح کہ قرض خواہ اسے حج کی ادائیگی سے قبل قرضہ ادا کرنے کا مطالبہ کر رہے ہوں تو وہ حج نہ کرے کیونکہ اس میں استطاعت نہیں ہے -

اور اگر قرض خواہ اس سے قرضے کا مطالبہ نہیں کر رہے اور اسے ان کی جانب سے درگزر کرنے کا علم ہو تو اس حالت میں حج کرنا جائز اور صحیح ہوگا ، اور اسی طرح اگر قرضہ کی ادائیگی کے وقت کی تعیین نہیں بلکہ غیر محدود وقت میں جب میسر ہو ادائیگی کرنی ہو تو اس حالت میں حج کرنا جائز ہوگا ، اور ہو سکتا ہے حج کی ادائیگی قرضہ ادا کرنے کے لیے بہتر سبب بن جائے ۔۔